(S_1997_4_724_729)

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 4 ایس سی آر

ریاست بہار اور دیگران

بنام

میسرز شیو نارائن جیسوال پرائیویٹ لمیٹڈ اور دیگران

24 اکتوبر 1997

[سجاتا وی۔ منوہر اور ڈی۔ پی۔ وادھوا، جسٹسز]

محصول قانون:

بہار محصول ایکٹ، 1915: دفعہ 22، 29، 43(5)-دیسی شراب تیار کرنے والے اور مہیا کرنے والے-خصوصی استحقاق کی منظوری-لائسنس فیس کا نفاذ-ایک زون میں ایک سے زیادہ ٹھیکیدار/لائسنس یافتہ-ہر ٹھیکیدار سے مکمل لائسنس فیس وصول کی جاتی ہے-منعقد، ٹینڈر کی شرائط اور لائسنس کی شرائط ہر ٹھیکیدار سے مکمل لائسنس فیس وصول کرنے کا اہتمام نہیں کرتی ہیں-ایک زون میں ہر لائسنس دہندہ برابر تناسب میں کل لائسنس فیس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔

الفاظ اور جملے:

''مساوی تناسب''-اس کے معنی۔

جواب دہندگان ٹھیکیدار تھے جو دیسی شراب کے تھوک میں تیاری اور مہیا کرنے میں مصروف تھے۔ بہار محصول ایکٹ 1915 کی دفعہ 22 ریاستی حکومت کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ کسی مخصوص مقامی علاقے

میں تھوک دیسی شراب کی تیاری اور سپلائی کا خصوصی استحقاق دے۔خصوصی استحقاق حاصل کرنے کے لئے ٹینڈر طلب کیے گئے تھے۔ابتدائی طور پر یہ خصوصی استحقاق ہر زون میں صرف ایک ٹھیکیدار کو دیا گیا تھا۔ٹینڈر طلب کرنے کا نوٹس گزٹ میں شائع کیا گیا تھا اور ہر زون میں ایک سے زیادہ ٹھیکیداروں کو خصوصی استحقاق دیا گیا تھا۔ایک زون کے اندر ہر ٹھیکیدار کے ذریعہ لائسنس فیس کی ادائیگی سے متعلق تنازعہ پیدا ہوا۔ریاستی حکومت ہر ٹھیکیدار سے ایک زون کی مکمل لائسنس فیس وصول کرتی ہے۔چیلنج پر ہائی کورٹ نے کہا کہ ایک زون میں ہر لائسنس ہولڈر کو کل لائسنس فیس مساوی تناسب میں ادا کرنا ہوگی۔لہذا ریاستی حکومت کی طرف سے اپیل کرنے کے لئے خصوصی اجازت کے لئے موجودہ درخواست۔

ریاستی حکومت کی دلیل یہ تھی کہ لفظ" مساوی تناسب" میں لائسنس فیس میں متناسب کمی کا حوالہ دیا گیا ہے اگر لائسنس فیس ادا کرنے کی مدت ایک سال سے کم ہے۔یہ بھی دلیل دی گئی تھی کہ چونکہ لائسنس فیس تھوک میں شراب کی سپلائی کے لئے خصوصی استحقاق کی فروخت کے لئے غور کی نوعیت میں ہے،لہذا یہ ریاست کے لئے کھلا ہے کہ وہ زون میں ہر ٹھیکیدار سے مکمل لائسنس فیس وصول کرے۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے،اس عدالت نے

منعقد.1.1 :عدالت عالیہ صحیح طور پر اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ ٹینڈر کی شرائط اور لائسنس کے تحت جو کچھ فراہم کیا جاتا ہے وہ اس زون کے ہر ٹھیکیدار سے برابر تناسب میں زون کے لئے کل لائسنس فیس وصول کرنا ہے۔[729-اے]

.1.2 " مساوی تناسب میں" الفاظ ٹینڈر نوٹس کی شرائط 2(بی) اور لائسنس کی شرط 6 کے پہلے حصے میں آتے ہیں۔ پہلے حصے میں مختصر مدت کی وجہ سے لائسنس فیس میں متناسب کمی کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔پہلے حصے میں صرف یہ کہا گیا ہے کہ ہر ٹھیکیدار یا لائسنس یافتہ کو پیشگی لائسنس فیس کے برابر تناسب میں ادا کرنا ہوگا۔لائسنس کی مدت کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔مدت کے دوران اضافی ریٹس کے لئے،ان شقوں میں سے ہر ایک کے دوسرے نصف حصے میں واضح طور پر لائسنس فیس میں اسی حد تک اضافے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ان شقوں میں سے کسی میں بھی لائسنس فیس کے تحت ایک مالی سال سے کم مدت کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔دفعہ 43(5) واضح طور پر قانون میں اس تناسب میں کمی کا اہتمام کرتی ہے۔[728-جی-ایچ]

2۔ اگر ٹینڈر کی شرائط اور لائسنس کی شرط ہر معاہدے یا کسی زون میں مکمل لائسنس فیس وصول کرنے کا اہتمام نہیں کرتی ہے تو، ریاست ہر لائسنس یافتہ/ٹھیکیدار سے مکمل لائسنس فیس وصول کرنے کے قابل نہیں ہوگی۔کابینہ اجلاس کے منٹس کی طرف بھی توجہ مبذول کرائی گئی جس میں ایک سے زیادہ ٹھیکیداروں کو خصوصی استحقاق دینے کا مقصد زیادہ لائسنس فیس وصول کرنا ہے۔لیکن اگر یہ ارادہ ٹینڈر اور لائسنس کی شرائط و ضوابط میں ظاہر نہیں کیا جاتا ہے، تو اس طرح کا ارادہ، چاہے کابینہ کے اجلاس کے منٹس میں ہی کیوں نہ ہو، کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔[C-729]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 74-20173 آف 1996۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے 20.5.96 کے فیصلے اور حکم سے سی۔ڈبلیو۔جے۔سی۔نمبر 920/96 (آر) اور 1996 (آر) کے 927 میں

راکیش دویدی، وائی وی گری، یوگیشور پرساد، وی۔اے۔موتھا، ڈاکٹر شنکر گھوش اور شانتی بھوشن، بی۔بی۔سنگھ، کمار راجیش سنگھ ، پروین کمار، رنجیت کمار، ایس۔پی۔سنہا، چندر بھوشن، محترمہ انومہلا، جی پی بمل، ایم کے چودھری، پی کے بجاج، ایس کے ورما، محترمہ رچنا گپتا، رنبیر یادو اور منیش مشرا۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

مسز سجاتا وی منوہر، جسٹس۔ریاست بہار ہمارے سامنے درخواست گزار نمبر ایک ہے۔بہار محصول ایکٹ، 1915 کے تحت دفعہ 22 کے تحت ریاستی حکومت کسی بھی شخص کو ایسی شرائط پر اور اس مدت کے لیے اجازت دے سکتی ہے، جس کے بارے میں اسے لگتا ہو کہ وہ کسی مخصوص مقامی علاقے میں کسی بھی دیسی شراب کی ہول سیل تیاری اور سپلائی کا خصوصی استحقاق رکھتی ہے۔ذیلی دفعہ (2) کے تحت ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی بھی استحقاق حاصل کرنے والا اس وقت تک اس کا استعمال نہیں کرے گا جب تک کہ اسے کلکٹر یا محصول کمشنر سے اس سلسلے میں لائسنس نہ مل جائے۔دفعہ 29 کے تحت اس ایکٹ کے تحت عائد کسی بھی ڈیوٹی

کے بجائے یا اس کے علاوہ ریاستی حکومت دفعہ 22 کے تحت کسی بھی خصوصی استحقاق کی منظوری کے لئے غور و خوض کی رقم کی ادائیگی قبول کر سکتی ہے۔ دفعہ 43 جو لائسنس واپس لینے کے اختیار سے متعلق ہے، ذیلی دفعہ (5) میں درج ذیل ہے:

"43 (5): ریاستی حکومت کو واجب الادا رقم کا حساب لگانے کے مقصد سے.... جس مدت کے دوران لائسنس نافذ العمل تھا اس کی مد میں ادا کی جانے والی فیس کی رقم کو اس پوری مدت کے لئے کل فیس کے برابر تناسب کے طور پر لیا جائے گا جس کے لئے لائسنس طے کیا گیا تھا کیونکہ جس مدت کے دوران لائسنس اصل میں نافذ تھا وہ پوری مدت ہے جس کے لئے لائسنس طے کیا گیا تھا۔

دیسی شراب کی ہول سیل تیاری اور سپلائی کے لئے خصوصی استحقاق دینے کے مقصد سے ریاست بہار کو نو زونوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بورڈ آف ریونیو ہر زون کے لئے تھیلے/ بوتلوں میں دیسی شراب کی تیاری اور ہول سیل سپلائی کا استحقاق دینے کے لئے ٹینڈر طلب کرتا ہے۔ 1995 سے پہلے یہ خصوصی استحقاق ہر زون میں صرف ایک سپلائر کو موصول ہونے والے ٹینڈرز کے مطابق دیا جاتا تھا۔ تاہم یکم جولائی 1995 سے 31 مارچ 1999 کی مدت کے لئے 3 جون 1995 کو بہار گزٹ میں ٹینڈر طلب کرنے کا ایک نوٹس شائع کیا گیا تھا جس میں شق 3 (سی) میں کہا گیا تھا کہ ایک زون میں ایک سے زیادہ ٹھیکیداروں کو زون کے اندر آنے والے اضلاع میں سچنگ پلانٹ لگانے اور دیسی شراب کی سپلائی کا استحقاق دیا جا سکتا ہے۔ جن ٹینڈرز کو طلب کیا گیا تھا ان کے مطابق درخواست گزار نمبر 1 ریاست نے ہر زون میں ایک سے زیادہ ٹھیکیداروں کو یہ خصوصی استحقاق دیا ہے۔ تنازعہ لائسنس فیس سے متعلق ہے جو ایک زون کے اندر ہر ٹھیکیدار کے ذریعہ قابل ادائیگی ہے۔ جواب دہندگان ان ٹھیکیداروں میں سے کچھ ہیں۔

یہ عام بات ہے کہ ہر زون کے سلسلے میں ادا کی جانے والی کم از کم لائسنس فیس کا تعین کرنے کے مقصد سے، ریاست نے پچھلے مالی سال 95-1994 کے دوران ہر زون میں دیسی شراب کی مجموعی فروخت کے اعداد و شمار پر پہنچے۔ اگلے مالی سال کے لئے سالانہ لائسنس فیس کا تعین پچھلے مالی سال میں سپلائی کی جانے والی شراب کے فی ایل پی لیٹر کی شرح سے کیا جاتا ہے۔ ٹینڈر نوٹس کے شیڈول 1 میں زون کا نام، 95-1994

میں کنٹری اسپرٹ کی کھپت اور دیگر تفصیلات دی گئی ہیں۔مثال کے طور پر، زون 1 میں، یعنی پٹنہ زون میں، 1994-95 میں دیسی اسپرٹ کی کھپت 31.66 لاکھ ایل پی لیٹر تھی۔ 1995-96 کے لئے پٹنہ زون کے لئے لائسنس فیس 31.66 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔زون 2، گیا زون میں، 1994-95 میں کنٹری اسپرٹ کی کھپت 23.29 لاکھ ایل پی لیٹر تھی۔گیا زون کے لئے لائسنس فیس 1 روپے فی ایل پی لیٹر کی شرح سے طے کی گئی ہے۔

ٹینڈر نوٹس کی شق 2(بی) جو ہندی میں تھی، عدالت عالیہ نے انگریزی میں اس طرح ترجمہ کیا ہے:

خصوصی استحقاق کے حامل ہر ٹھیکیدار سے لائسنس فیس ایک روپے فی ایل پی لیٹر کی بنیاد پر اس مخصوص زون میں سالانہ گارنٹی شدہ مقدار پر کی جائے گی جس میں انہیں دیسی شراب سپلائی کرنی ہے۔اگر مالی سال میں شراب کی سپلائی سالانہ گارنٹی کی مقدار سے زیادہ ہے تو لائسنس فیس میں اسی حد تک اضافہ کیا جائے گا۔

اسی اصطلاح کو لائسنس میں شامل کیا گیا ہے جو ہر ٹھیکیدار کو دیا گیا ہے۔لیکن کچھ زیادہ واضح زبان میں یہ لائسنس کی شرط نمبر 6 میں شامل ہے۔عدالت عالیہ کے ذریعہ پیش کردہ شرط نمبر 6 (اصل ہندی میں ہے) کا انگریزی ترجمہ درج ذیل ہے:

ایک زون میں ایک سے زیادہ ہول سیلرز دیسی شراب کی سپلائی کریں گے۔ ہر لائسنس یافتہ کو چالان کے ذریعے پٹنہ کے سکریٹریٹ ٹریژری میں ایڈوانس لائسنس فیس 1994-95 میں کھپت کی بنیاد پر ایک روپیہ فی ایل پی لیٹر کے حساب سے مساوی تناسب میں جمع کرانا ہوگی جیسا کہ شیڈول 1 میں دکھایا گیا ہے۔اگر مالی سال میں سپلائی گارنٹی کی مقدار سے زیادہ ہے تو اس حد تک بڑھائی گئی لائسنس فیس تمام ٹھیکیداروں کی جانب سے ادا کی جائے گی۔لائسنس فیس سالانہ ادا کی جاتی ہے، اور ہر مالی سال میں پیشگی ادا کی جائے گی، بصورت دیگر، لائسنس مؤثر نہیں ہوگا۔

درخواست گزار نمبر 1 نے ایک زون میں ہر ٹھیکیدار سے 95-1994 کی کھپت کی بنیاد پر 1 روپے فی ایل پی لیٹر کی شرح سے مکمل لائسنس فیس وصول کی ہے۔لیکن جواب دہندگان کے مطابق، اس طرح گنتی کی گئی لائسنس فیس ہر زون کے لئے ہے. ہر زون میں خصوصی استحقاق/ٹھیکیداروں کے گرانٹ دہندگان کو یہ کل لائسنس فیس مساوی تناسب میں ادا کرنا ہوگی۔

لائسنس کی شرائط نمبر 6 کے مطابق ایک زون میں ہر لائسنس ہولڈر کو ایڈوانس لائسنس فیس مساوی تناسب میں جمع کرانا ہوگی۔ٹینڈر شرائط کی شق 2(بی) میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہر ٹھیکیدار کو لائسنس فیس مساوی تناسب سے پیشگی ادا کرنی ہوگی۔" مساوی تناسب میں" کے لئے استعمال ہونے والا ہندی لفظ "سمنو پتی" ہے۔ عدالت عالیہ نے لفظ "سمنو پتی" کا صحیح ترجمہ " مساوی تناسب میں" کے طور پر کیا ہے۔ٹینڈر کی شرائط کی شرط 2 (بی) اور لائسنس کی شرط 6 کو دیکھتے ہوئے عدالت عالیہ نے کہا ہے کہ ایک زون میں ہر لائسنس یافتہ کو یکساں تناسب میں کل لائسنس فیس ادا کرنا ہوگی۔مثال کے طور پر، پٹنہ زون کے لیے لائسنس فیس ۳۱ لاکھ ۶۶ ہزار روپے ہے۔اگر پٹنہ زون کے لئے پانچ لائسنس یافتہ ہیں، تو ہر لائسنس یافتہ اس رقم کا 1/5 حصہ پیشگی ادا کرے گا۔درخواست گزار نمبر 1 کے مطابق یہ تشریح غلط ہے۔اس کا مقصد یہ ہے کہ ایک زون میں لائسنس حاصل کرنے والا ہر شخص لائسنس فیس کی پوری رقم ادا کرے گا۔درخواست گزار نمبر 1 کے مطابق" مساوی تناسب" کے الفاظ (1) ٹینڈر نوٹس کی شق 2 (بی) کے دوسرے حصے اور لائسنس کی شرط 6 سے متعلق ہیں جو لائسنس فیس میں متناسب اضافے سے متعلق ہیں اگر مالی سال میں شراب کی سپلائی پچھلے سال کی مقدار سے زیادہ ہے۔ (2) وہ یہ بھی دلیل دیتے ہیں کہ لفظ" مساوی تناسب" میں لائسنس فیس میں متناسب کمی کا حوالہ ہے اگر لائسنس فیس کی ادائیگی کی مدت ایک مالی سال سے کم ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ٹینڈر نوٹس یکم جولائی 1995 سے 31 مارچ 1999 کی مدت سے متعلق ہے۔لہٰذا پہلے مالی سال کے لیے یکم جولائی 1995 سے 31 مارچ 1996 تک کی مدت شامل ہے۔لہٰذا ہر لائسنس ہولڈر کی طرف سے ادا کی جانے والی لائسنس فیس کو متناسب طور پر کم کرنا ہوگا تاکہ بارہ ماہ کے بجائے صرف نو ماہ کی مدت کا احاطہ کیا جاسکے۔

اس دلیل کو عدالت عالیہ نے درست طور پر مسترد کر دیا ہے۔" مساوی تناسب میں" الفاظ ٹینڈر نوٹس کی شرط 2(بی) اور لائسنس کی شرط 6 کے پہلے حصے میں آتے ہیں۔ پہلے حصے میں مختصر مدت کی وجہ سے لائسنس فیس میں متناسب کمی کا کوئی حوالہ نہیں ہے. پہلے حصے میں صرف یہ کہا گیا ہے کہ ہر ٹھیکیدار یا لائسنس یافتہ کو پیشگی

لائسنس فیس کے برابر تناسب میں ادا کرنا ہوگا۔ لائسنس کی مدت کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ اگر ریاست کی تشریح کو قبول کرنا ہے تو اس جملے میں" مساوی تناسب میں" کے الفاظ کو نظر انداز کرنا پڑے گا۔ اس مدت کے دوران اضافی فروخت کے لئے، ان شقوں میں سے ہر ایک کی دوسری ششماہی واضح طور پر لائسنس فیس میں اسی حد تک اضافے کا اہتمام کرتی ہے۔ ان شقوں میں سے کسی میں بھی لائسنس فیس کے تحت ایک مالی سال سے کم مدت کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ دفعہ 43(5) واضح طور پر قانون میں اس تناسب میں کمی کا اہتمام کرتی ہے۔ لہٰذا عدالت عالیہ صحیح طور پر اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ ٹینڈر کی شرائط اور لائسنس کے تحت جو کچھ فراہم کیا جاتا ہے وہ اس زون کے ہر ٹھیکیدار سے مساوی تناسب میں زون کے لئے کل لائسنس فیس وصول کرنا ہے۔

ریاست بہار کے ماہر وکیل نے نشاندہی کی کہ چونکہ تھوک میں شراب کی سپلائی کے لئے خصوصی استحقاق کی فروخت کے لئے لائسنس فیس پر غور کیا جاتا ہے، لہٰذا یہ ریاست کے لئے کھلا ہے کہ وہ ایک زون میں ہر ٹھیکیدار سے پوری لائسنس فیس وصول کرے۔ لیکن اگر ٹینڈر کی شرائط اور لائسنس کی شرائط فراہم نہیں کی جاتی ہیں تو، ریاست ہر لائسنس یافتہ/ٹھیکیدار سے مکمل لائسنس فیس وصول کرنے کے قابل نہیں ہوگی۔ ہماری توجہ کابینہ اجلاس کے منٹس کی طرف بھی مبذول کرائی گئی جس میں ایک سے زیادہ ٹھیکیداروں کو خصوصی استحقاق دینے کا مقصد زیادہ لائسنس فیس وصول کرنا ہے۔ لیکن اگر یہ ارادہ ٹینڈر اور لائسنس کی شرائط وضوابط میں ظاہر نہیں کیا جاتا ہے، تو اس طرح کا ارادہ، بھلے ہی کابینہ کے اجلاس کے منٹس میں ظاہر کیا جائے، کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

لہٰذا ان درخواستوں کو خارج کیا جاتا ہے۔

ایس وی کے آئی

درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this document